کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہے جو بہت ہی مہربان اور نہایت رحم والا ہے

یہ بابرکت الفاظ ہر نیک کام شروع کرنے سے پہلے زبان سے ادا کرنا یا لکھنابہت ہی اچھا اور ثواب کا کام ہے - قرآن حکیم کو بھی "بسم اللہ الرحمنالرحیم" سے ہی شروع فرمایا گیا ہے اور ہر سورۃ کے شروع میں "بسم اللھالرحمن الرحیم"تحریر ہے ، سوائے سورۃ توبہ کے اور اس کی کمی بھی سورۃالنمل میں بطور آیت مبارکہ کے {انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمنالرحیم} "سورۃ النمل آیت نمبر 30" نازل فرماکر پوری کی گئی ہے - اللھتعالی کے پاک نام سے ہر نیک کام کا آغاز کرنا بذات خود ایک کار ثواب ہاور قرآن عظیم کے الفاظ ہونے کی وجہ سے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے حروفاکیس 21 ہیں ہر حروف پر دس نیکیاں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پر 210 نیکیاں عطا فرمانے کا ارشاد ربانی ہے ، لیکن اس ثواب سےمحروم کرنے کےلیے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کی جگہ 786کے ہندسہ کو مسلمانوں میں رائجکیا گیا - مختلف خود ساختہ تخیلات کا سہارا لے کر مسلمانوں کو "بسم اللھالرحمن

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

الرحیم"پڑھنے اور لکھنے کی برکت اور ثواب سے محروم کرنے کی کوششکی گئی اور اس میں مسلمان دشمن اور طاغوتی طاقتوں کو حیرت انگیز حد تککامیابی ہوئی ہے - اب تقریباً ہر تعلیم یافتہ ، کم تعلیم یافتہ یا غیرتعلیم یافتہ طبقہ زندگی اور مکتب فکر سے تعلق رکھنے والا "بسم اللھالرحمن الرحیم" کے بجائے 786کا ہندسہ لکھتا ہے اور اپنی دانست میں وہاسے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے قائم مقام سمجھ کے ثواب اور برکت حاصلکرنے کا ذریعہ سمجھ کر بڑا مسرور ہے حالانکہ ثواب اور برکت کا حصول صرفاور صرف ان عربی الفاظ کو زبان سے ادا کرکے یا لکھ کر ہی ہوسکتا ہے "بسماللہ الرحمن الرحیم"کے ثواب اور برکت سے محروم کرانے والوں نے لوگوں کےاذہان میں یہ بات نقش کرنے کی سعئ نامشکور کی کہ اگر کسی خط ، چھٹی یاکسی تحریذ میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے الفاظ لکھے جائیں اور وہ ڈاککے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جائے اس صورت میں "بسم اللہ الرحمنالرحیم"کے پاک الفاظ کی بے ادبی ہوگی لہذا ان پاک الفاظ کی جگہ 786 لکھدیا جائے اس طرح الفاظ کی بے ادبی بھی نہ ہوگی اور ثواب اور برکت بھیحاصل ہوجائے گی اور لوگوں نے بلاسوچے سمجھے اس پر عمل شروع کردیا اور ہرخط ، چھٹی یا تحریر پر "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کی جگہ

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟
786 لکھنا باعثثواب سمجھا اور عربی الفاظ کو توہین اور بے ادبی سے بچاکر ثواب بھی کماکردل ہی دل میں اپنے اس کارنامے پر خوش ہوتے رہے حالانکہ اصل برکت ثواب اورنیکی سے وہ بھی "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے بجائے 786 لکھ کر محرومہوگئے اگر بے ادبی اور توہین والے نام نہاد دلیل پر غور کیا جائے تومعلوم ہوتا ہے کہ لوگوں نے بلاسوچے سمجھے اسے قابل عمل مان لیا ہے جس خطیا چھٹی کے شروع میں اللہ تعالی کے پاک نام سے ابتداء اس وجہ سے نہیں کیگئی کہ اس خط یا چھٹی کو سپرد ڈاک کرنے کے بعد {لفظ} "اللہ" ، "رحمن" ،"رحیم"کے مقدس نام کی بے ادبی ہوگی اس خط اور چھٹی میں مکتوب الیہ کانام جو رحمت اللہ ، صبغت اللہ و سیف اللہ ، محمد ، احمد ، رضوان اللہوغیرہ تھا مکتوب الیہ کو مخاطب کرتے ہوئے یہ نام لکھا گیا اس کے بعدالسلام علیکم ورحمۃ اللہ یا صرف السلام علیکم لکھا گیا - اس میں مکتوبالیہ کے لیے دعائیہ الفاظ بھی جابجا تحریر کیے گئے - مثلا اللہ تعالی آپکو خیریت سے رکھے یا آپ کو رزق حلال عطا فرمائے وغیرہ - اس کے علاوہتقریباً ہر خط یا مضمون میں اور بہت سے الفاظ اور جملے اللہ تعالی اوررسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی الفاظ یا دوسرے انبیاء کرامعلیھم السلام کے اسمائے مبارک تحریر کرنا

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

پڑتے ہیں لیکن "بسم اللہ الرحمنالرحیم"لکھتے وقت ہمارا ذہن فوراً بے ادبی کے خوف سے اس کی جگہ 786 کےلکھنے کا حکم دیتا ہے - اگر خط یا چھٹی میں اللہ تعالی ، رسول اللہ صلیاللہ علیہ وسلم یا انبیاء کرام علیہم السلام وغیرہم کے ناموں کی توہین کاخدشہ ہے تو پھر لکھنے والا کچھ بھی تحریر نہیں کرسکتا کیونکہ ایک مسلمانکی زبان اور قلم سے اللہ تعالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کےبابرکت نام ضرور ادا ہونگے - اور چونکہ اس کے بغیر چارہ کار نہیں اللہ تعالی دلوں کے بھید خوب جانتا ہے کہ لکھنے والے کینیت بے ادبی یا توہین کی نہیں اس نے تو ثواب کی نیت سے لکھا ہے اور اللھتعالی کے پاک نام سے ابتداء کی ہے لہذا اللہ تعالی ثواب عطا فرمائے گا

مگر 786 کے الفاظ رائج کرانے والوں نے یہ کام اتنے منظم طریقہ سے کیا کہہر شخص اصل قرآنی الفاظ ترک کرکے 786 کے ہندسہ کو خطوط وغیرہ کے علاوہبلند عمارات ، بسوں ، ٹرکوں ، سوزوکیوں ، رکشاؤں حتی کہ مساجد پر بھی"بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے بجائے {جہاں بے ادبی کا ذرہ بھی احتمالنہیں} 786 کو لکھ یا لکھوادیا ہے اگر خط یا چھٹی میں قرآنی الفاظ کی بےادبی کا خدشہ ہے تو

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

بلند و بالا عمارات وغیرہ پر تو اس کا احتمال ہی نہیںلیکن "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے پاک اور بابرکت الفاظ کی جگہ جن لوگوںنے 786 کے ہندسہ کو رواج دیا ہے ان کی چالاکی اور منصوبہ بندی کا یہ کمالہے کہ انہوں نے 786 کو "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے قائم مقام ذہن نشینبلکہ اذہان و قلوب پر نقش کردیا ہے - اب ہر شخص 786 کو "بسم اللہ الرحمنالرحیم"سمجھتا ہے اور اس طرح اسلام دشمنوں کی شاطرانہ روش نے مسلمانوںکو ثواب اور برکت سے محروم کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے

اسلام ایک مکمل دین ہے اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ہمیں زندگی گزارنے کےآداب بتائے ہیں اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مقدسفرامین کے ذریعے عملی نمونہ پیش کرکے ان کی مکمل وضاحت فرمادینمبر {01} ان اسلامی آداب میں سے ایک ادب یے بھی ہے کہ مسلمان اپنے ہرکام میں اللہ تبارک تعالی کا نام لے - مسلمانوں کو ہر اہم کام "بسم اللھالرحمن الرحیم"سے شروع کرنے کی ترغیب دی گئی ہے کیونکہ اس میں برکت ہوتیہے تحریر میں بھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے کہ"بسم اللہ الرحمن

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟
الرحیم"سے شروع کیا جائے چناچہ رسول اللہ صلی اللھعلیہ وسلم نے مختلف بادشاہوں اور سرداروں کو جو مکتوب مبارک تحریر فرمائے ، ان سب میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" لکھی گئی جیسا کہ احادیث مبارکھمیں وہ خطوط مکمل طور پر درج کیے گئے ہیں

نمبر {02} کچھ لوگوں نے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے بجائے 786 کا ہندسہاختیار کرلیا ہے اور عوام میں یہی عدد رائج ہوگیا ہے حالانکہ شریعتاسلامیہ میں اعداد کو کبھی الفاظ کا بدل تسلیم نہیں کیا گیا البتہ یہو د میں یہ چیز پائی جاتی تھی کہ وہ اعداد کو اہمیت دیتے اور حروف کو اعدادکے طور پر استعمال کرتے تھے - یہود و نصاری میں 7 اور 14 کے عدد کو بہتاہمیت حاصل ہے اس لیے ان کی مذہبی کتابوں میں ساتویں سال کو خاص اہمیتحاصل ہے اور ان کے لیے خاص احکام موجود ہیں اس بناء پر حضرت عیسی علیھالسلام کے نسب نامہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے لے کر حضرت مسیح علیھالسلام تک چودہ چودہ ناموں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے مسیحی علماءاس کی ایک وجہ بتاتے ہیں کہ چودہ کا عدد سات کا دگنا ہے اور دوسری وجہ یہہے کہ "داؤد" جسے

کیا{786}بسم الله الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟
عبرانی زبان میں --دود-- کی صورت میں لکھا جاتا ہے اسکے اعداد 14 ہیں۔د 4 | و 6 | د 4 = {14} --دود-- اس سے وہ یہ ثابت کرتے ہیں کہ حضرت عیسیعلیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے روحانی وارث ہیں۔ہندوؤں کے معبود "کرشن" کے نام کا نعرہ "ہرے کرشنا" کے اعداد کا مجموعہبھی 786 ہے - اس سے کیا نماز کے اعداد نکال کر جھٹپٹ نماز پڑھی جاسکتیہے؟ ہرگز نہیں

نمبر {03} اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حساب جمل یعنی حروف و اعداد کے بانیغیر مسلم اہل کتاب ہیں - مسلمانوں کو اس سے کوئی تعلق نہیں - حروف"مقطعات"جو سورتوں کے شروع میں ہیں اور الگ الگ حرف کرکے پڑھے جاتے ہیں۔ان کے متعلق کتب تفسیر میں یہ روایات موجود ہیں کہ یہ حروف تو ان کا خیالہے کہ اس سے مراد مدت ہے کہ اس نبی پاک کی نبوت اتنا عرصہ رہے گی چنانچہا 1 | ل 30 | م 40 = {71} "الم" - "الم" سن کر ایک یہودی عالم نے کہا کہمسلمانوں کا نبی تو محض اکہتر 71 سال تک باقی رہے گا جب اسے بتایا گیا کہقرآن میں "المص" بھی ہے اس نے کہا کہ 161 سال ہوگئےا 1 | ل 30 | م 40 | ص 90 = {161} "المص" پھر اسے بتایا گیا کہ قرآن مجیدمیں "الر" بھی ہے تو اس نے کہا یہ تو اور زیادہ

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟
ہوگئےا 1 | ل 30 | ر 200 = {231} "الر" پھر جب اس کے سامنے "المر" پیش کیا گیاتو اور زیادہ پریشان ہوگیا کیونکہ یہ 271 بنتے ہیں آخر کہنے لگا کہ مسئلہالجھ گیا ہے ہمیں معلوم نہیں ان کا مقصد کیا ہے ، ان کا کیا مقصد ہے؟
{جبکہ ان حروف کی حقیقت کو اللہ تعالی ہی بہتر جانتا ہے اور یہی مؤقف درستاور حقیقت پر مبنی ہے}

نمبر {04} اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف اور اعداد کو ایک دوسرے کابدل قرار دینے کا تصور یہودیوں کے طرف سے آیا ہے لہذا مسلمانوں کو اس سےپرہیز کرنا چاہئے - علاوہ ازیں مسلمانوں کی روزمرہ زندگی میں بھی اعدادکو الفاظ کا بدل سمجھنے کا تصور موجود نہیں تھا - اگر کسی کا نام انور ہےتو اس کو 275 صاحب کہہ کر نہیں بلایا جاتا - نہ قریشی صاحب 260 کہلاناپسند کریں گے اگر مولانا صاحب کے بجائے 128 صاحب کہا جائے تو مولانایقیناً ناراض ہوجائینگے - پھر کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالی کے مقدس نام کےساتھ یہ سلوک کیا جائے؟

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

نمبر {05} اس کے علاوہ ایک عدد ضروری نہیں کہ ایک ہی عبارت کو ظاہر کرےبلکہ ایک سے زیادہ عبارتوں کے مجموعی عدد کے بھی مساوی ہوسکتا ہے مثلاًیہی عدد 786 جسے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کا بدل قرار دیا جاتا ہے- ہندوؤں کے معبود کرشن کا نعرہ {ہرے کرشنا} کے اعداد کا مجموعہ بھی ہے

ھ 5 | ر 200 | ی 10 | ک 20 | ر 200 | ش 300 | ن 50 | ا 1 = {786} "ھری کرشنا"

نمبر {06} یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اگر اعداد الفاظ کا بدل ہیں تو کیاہم اپنے معاملات میں ان کا اس لحاظ سے استعمال قبول کرسکتے ہیں ایک شخصآپ سے کوئی واقعہ بیان کرتا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے آپ اسےکہتے ہیں اللہ کی قسم کھاؤ وہ کہتا ہے چھیاسٹھ کی دو سو میں سچ کہہ رہاہوں کیا آپ تسلی م کرلیں گے کہ اس نے اللہ کی قسم کھائی ہے؟ لہذا اس کی باپ پر اعتبارکرلیا جائے اس طرح نکاح کے موقع پر دولہا کہے میں نے 138 کیا تو یہ تسلیمکیا جائے گا کہ اس نے قبول کرلیا؟ لہذا نکاح منعقد ہوگیا یا کوئی اپنیبیوی سے کہے جا تجھے 140 ہے تو کیا اسے طلاق سمجھا جاسکتا ہے؟ یقیناً

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟
کوئیسمجھدار آدمی اس منطق کو قبول نہیں کرسکتا

نمبر {07} پھر کیا وجہ ہے کہ جس چیز کو اپنے لیے پسند نہیں کرتے اسے اللھتعالی کے مقدس نام کے لیے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسممبارک کے لیے پسند کریں - ایک مؤمن کے لیے اس کا تصور بھی ناقابل قبول ہے- جہاں تک"بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے قائم مقام ہندسہ 786 کی تعداد کاتعلق ہے حروف ابجد کی رو سے یہ بھی صحیح نہیں اس لیے کہ"بسم اللہ الرحمنالرحیم" کے ہندسے حروف ابجد کی رو سے 788 عدد ہوتے ہیں 786 ہوں یا 788ثواب سے تو بہرحال محرومی ہے اگر کوئی شخص ایک سے لے کر ایک کروڑ تک بھیہندسے لکھ دے یا پڑھ دے تو قرآنی الفاظ کے مقابلہ میں ہندسے لکھنے والےیا پڑھنے والے کو ایک ذرہ بھی نیکی نہیں مل سکتی - کیونکہ ثواب کا وعدہتو عربی الفاظ ادا کرنے پر ہے اپ آپ کی خدمت میں "بسم اللہ الرحمنالرحیم"کی حروف ابجد کے حساب سے تجزیہ پیش کیا جاتا ہے

"بسم اللہ الرحمن الرحیم"کے ہندسے حروف ابجد کے حساب سے 788 ہوتے ہیںاور

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

786 کے حساب سے "یا علی مولا علی امیر المؤمنین" کے الف ظ بنتے ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم کا حروف ابجد کی رو سے تجزیہ

ب 2 | س 60 | م 40 | الف 1 | ل 30 | ل 30 | الف 1 | ہ 5 | الف 1 | ل 20| ر 200 | ح 8 | م 40 | الف 1 | ن 50 | الف 1 | ل 30 | ر 200 | ح 8 | ی 10| م 40 = {788} "بسم اللہ الرحمن الرحیم"

اب 786 کے ہندسون کے الفاظ ملاحظہ فرمایئے

ی 10 | الف 1 | ع 70 | ل 30 | ی 10 | م 40 | و 6 | ل 30 | الف 1 | ع 70| ل 30 | ی 10 | الف 1 | م 40 | ی 10 | ر 200 | الف 1 | ل 30 | م 40 | و 6| م 40 | ن 50 | ی 10 | ن 50 = {786} "یا علی مولا علی امیر المؤمنین"

علی 110 | امیر المؤمنین 478 | وصی محمد 198 = 786 {امیر المؤمنین علیحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصی یعنی خلیفہ بلافصل}

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

نوٹ =بالاتفاق خلیفہ بلافضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہے اور حضرتعلی رضی اللہ چوتھے خلیفہ ہے

ان الفاظ کے ہندسے بھی 786 ہوتے ہیں یعنی لکھنے والا اپنی دانست میں 786لکھ کر "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے قائم مقام سمجھ رہا ہے حالانکہ وہ{یا علی مولا علی امیر المؤمنین}لکھ رہا ہے اگر کسی عمارت ، خط یا مضمون،مسجد ٹرک یا بس پر 786 کا عدد لکھا ہوگا تو اس کا مطلب ہے کہ لکھنے والےنے {یا علی مولا علی امیر المؤمنین} لکھا ہے اگرچہ یہ لکھنا یا لکھوانامسلمانوں کے نزدیک قطعآ ناپسند اور ناجائز ہو لیکن 786 کے کوڈ ہندسہ میںلاکھوں کروڑوں مسلمان {یا علی مولا علی امیر المؤمنین} اور{علی امیرالمؤمنین وصی محمد}کے الفاظ اپنی خطوط اپنی تحریروں اپنی مسجدوں اپنےمضامین اور اپنی عمارات وغیرہ پر لکھ رہے ہیں اور دل ہی دل میں بڑے مسرورہیں کہ ہم نے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کی برکت حاصل کرلی ہے

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے لکھنے پڑھنے کا ثواب سے محرومی اور اس پرسمجھنا کہ ہمیں ثواب مل گیا ہے اور ہم نے صحیح راستہ اختیار کیا ہے کتنیبڑی گمراہی ہے جس میں چھوٹے بڑے عالم غیر عالم ، تعلیم یافتہ غیر تعلیمیافتہ سب مبتلا ہیں - اور ہمیں اس محرومی کا احساس بھینہیں - "سورۃالکہف آیت 106 میں ہے کہ ! یہی وہ لوگ ہیں جن کی دنیا میں کی کرائی محنتگئی گزری ہوئی اور وہ {بوجہ جہل} اس خیال میں ہیں کہ وہ اچھا کام کررہےہیں.

صحیح العقیدہ علمائے کرام ، پروفیسرز ، ڈاکٹرز ، انجینئرز ، ادیب ، شاعر ، دانشور صحافی صاحبان اور عوام الناس سے میری گزارش ہے کہ ہندسوں کالکھنا قطعاً ترک کردیں اگر کسی جگہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" لکھنے سے اسکی بے ادبی کا احتمال ہو وہاں کچھ نہ لکھا جائے زبان سے ہی پڑھ لے تاکہاگر "بسم اللہ الرحمن الرحیم" لکھنے کا ثواب نہ ملا تو پڑھنے کا ملجائیگا اور 786 لکھنے کے گناہ عظیم سے اپنے آپ کو کم از کم بچایا جاسکےگا - اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صراط مستقیم پر چلائے اور جو غلطباتیں ہمارے گرد و پیش اور ہماری اپنی ذات کے اندر رواج پاگئی ہیں ان سےہمیں بچنے کی توفیق نصیب

کیا{786}بسم اللہ الرحمن الرحیم کا قائم مقام ہے؟

فرمائیے - اور حق بات کو کہنے ، سننے کا جذبہہمارے اندر پیدا کرے جب کسی بات کا حق ، سچ ہونا ثابت ہوجائے پھر اس کےخلاف کوئی بادشاہی کتنے ہی عرصے سے کسی معاشرے یا کسی طبقہ میں رائج یاراسخ ہوچکی ہو اسے ترک کردینا ہے صراط مستقیم ہے

اقتباس : جامعہ عثمانیہ پشاور کا ترجمان

ماہنامہ "العصر" پشاور ص 37 تا 43مئی 2011 - جمادی الثانی ۱۴۳۲ہجری

از : مولانا امجد سعید قریشیخطیب جامع مسجد عثمان غنی ڈب نمبر 1 مانسہرہ